احتساب

شکایت کرنے پر کیا ہوتا ہے؟

غنڈہ گردی، ایذا رسانی یا ڈرانے دھمکانے والے برتاؤ کی تفتیش کی جائے گی- مبینہ متاثر فرد (افراد) اور ملزم طالب علم (طلبا) کے والدین کو تفتیش کے نتائج کی اطلاع دی جائے گی (رازداری کے قابلِ اطلاق تقاضوں سے مشروط-)

تفتیش کے بعد، اس بات کا تحریری فیصلہ کیا جائے گا کہ آیا یہ عمل ہوا ہے اور آیا یہ غنڈہ گردی یا ڈرانے دھمکانے یا ضابطۂ انضباط کی دیگر خلاف ورزیوں کے تحت آتا ہے-

اگر برتاؤ ضابطۂ انضباط کی خلاف ورزی میں ہے تو، نظم و ضبط اور مداخلتی پیمانوں کے شہر پیما معیارات (Citywide Standards of Discipline and Intervention Measures) کے مطابق تادیبی کارروائی کی جائے گی-

اگرموزوں ہوا تو، انفرادی یا اجتماعی مشاورت اور / یا دیگر مداخلتیں فراہم کی جائیں گی-

غنڈہ گردی یا دھمکی کے شکار افراد کیلئے کون سی مدد دستیاب ہے؟

اسکول کے صلاح کاران مشاورتی خدمات فراہم کرنے کیلئے موجود ہیں-

نیویارک شہر محکمۂ تعلیم

مائیکل آر- بلومبرگ، میئر
(Michael R. Bloomberg)

جوئیل آئی کلائن، چانسلر
(Joel I. Klein)

کسی ایسے فرد کے خلاف انتقامی کارروائی ممنوع ہے جو ایذارسانی یا امتیازی برتاؤ کی اطلاع دیتا ہے یا کسی تفتیش میں مدد کرتا ہے- ایسے طلبا جنہیں محسوس ہو کہ ان کے خلاف امتیاز برتا گیا ہے انہیں فوراً اسکول کے نگراں کو اس کی اطلاع دینی چاہئے-

اگر آپ کو مزید مدد کی ضرورت ہو تو آپ اس پتے پر ای - میل کرسکتے ہیں:
RespectforAll@schools.nyc.gov

رازداری: نیویارک شہر پبلک اسکولوں کی پالیسی ہے کہ، اس پالیسی کے تحت کی جانے والی نالش کے تمام فریقین اور گواہوں کی ذاتیات اور گمنامی کا احترام کیا جائے- البتہ، یہ ضروری ہے کہ ملزم کے خلاف باضابطہ کارروائی، یا نالش کو حل کرنے کیلئے ضروری کارروائی میں رازداری کی ضرورت اور پولیس کی تفتیش سے متعلق ذمہ داریوں کے مابین توازن رکھا جائے- لہٰذا موزوں حالات میں نالش سے متعلق معلومات کا افشا ان افراد پر کیا جاسکتا ہے جن کیلئے اسے جاننا ضروری ہے-

نیویارک شہر
محکمۂ تعلیم

ہر ایک کیلئے احترام:

نیویارک شہر پبلک اسکولوں کو تمام طلبا کیلئے محفوظ اور معاون بنانا

T&I-5656 (Urdu)

نیویارک شہر کے پبلک اسکولوں میں ہر ایک کیلئے احترام

نیویارک شہر پبلک اسکولوں کا ہر طالب علم، استاد اور عملے کا رکن ہماری اسکولی برادری میں ہمارے شہر کے ثقافتی تنوع اور احترام کے جذبہ کا تموُل لے کر آتا ہے۔

نظم و ضبط اور مداخلتی پیمانوں کے شہر پیما معیارات طلبا کو دوسرے طلبا کے ساتھ کسی بھی وجہ سے غنڈہ گردی کرنے کی ممانعت کرتے ہیں، اس میں نسل، رنگ، قومیت، قومی نژاد (جس میں طلبا کی ایسی جماعتیں بھی شامل ہیں جن کا حسب و نسب، ثقافت، پس منظر یکساں ہے یا جن کا ملک ایک ہے)، مذہب، جنس، جنسی شناخت، جنسی اظہار، جنسیت، یا معذوری کے حوالے سے عرفیات یا توہین آمیز الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے طعنہ اور / یا دھمکی دینا شامل ہیں۔ اس پالیسی کا اطلاق اسکول کے احاطے، اسکول بسوں اور اسکول کے زیر کفالت تمام سرگرمیوں، پروگراموں اور تقاریب پر ہوتا ہے۔

احترام: کسی فرد کے تئیں احترام کا جذبہ اور اس کی اہمیت یا قدر کا احساس؛ مناسب قبولیت دینا اور شائستگی؛ دوسرے کے کردار کے وقار کا خیال رکھنا؛ اس کی اہمیت کا اعتراف؛ عزت پانے یا تعظیم و تکریم پانا؛ دوسروں کے تئیں احترام کا اظہار یا اس کی اہمیت کو تسلیم کرنا۔

ان طلبا کے ساتھ کیا ہوتا ہے جو کسی کے خلاف تفریق برتتے ہیں یا دوسرے طلبا کو ہراساں کرتے ہیں؟

محکمہء تعلیم کا ضابطۂ انضباط اس قسم کے برتاؤ سے منع کرتا ہے۔ ایسے طلبا جو نظم و ضبط کے شہر پیمار معیارات کی خلاف ورزی کرتے ہیں، ان کے خلاف شہر پیما معیارات اور چانسلر کے ضابطے A-443 میں بیان کردہ ضوابط کے تحت موزوں تادیبی کارروائی کی جائے گی۔

کس قسم کے سلوک کو ایذارسانی یا امتیازی برتاؤ مانا جاتا ہے؟

ایذارسانی (ہراساں کرنا) / امتیازی برتاؤ ایک یا زیادہ منفی اعمال ہیں جو ایک یا زیادہ طلبا کے ذریعہ دوسرے طالب علم یا طلبا کی جماعت کے خلاف عمل میں لائے جاتے ہیں۔ ایذارسانی یا امتیاز جسمانی، زبان، یا سماجی ہوسکتا ہے۔ **جسمانی** ایذارسانی میں جسمانی گزند پہنچنا یا نقصان پہنچنے کا خطرہ شامل ہے۔ **زبانی** ایذارسانی میں کسی کو دق کرنا، طعنہ زنی، یا توہین کرنا شامل ہے۔ **سماجی** یذارسانی کا مطلب کسی فرد کا مذاق اڑانے یا اسے الگ کردینے کیلئے ساتھیوں کے ذریعہ اسے نظرانداز کرنا یا خارج کردینا ہے۔

ممنوع برتاؤ کی چند مثالیں کون سی ہیں؟

- کسی دوسرے طالب علم / طالبا کو اس کے نسل، رنگ، قومیت، مذہب، قومی نژاد، جنس، جنسی شناخت، جنسی اظہار، جنسیت، یا معذوری کے سبب دھمکی دینا یا ہراساں کرنا، خوفزدہ کرنا یا جسمانی ضرر پہنچانا
- دوسرے طالب علم کی نسل، رنگ، قومیت، قومی نژاد، مذہب، جنس، جنسی شناخت، جنسی اظہار، جنسیت، یا معذوری کے حوالے سے توہین آمیز الفاظ کہنا
- دوسرے طالب علم کو پریشان کرنا یا طعنے دینا
- توہین آمیز لطائف بنانا یا غلط نام سے پکارنا یا طعنہ زنی کرنا بحوالہ …
- تحریری یا تصویری مواد، بشمول گرافیٹی، جس میں تبصرے یا منفی شبیہ ہوں جنھیں یا تو آویزاں کیا جائے، تقسیم کیا جائے یا کپڑوں پر چھاپا جائے یا انٹرنیٹ پر بھیجا جائے (سائبر غنڈہ گردی) جو ان کے لئے توہین آمیز ہوں بحوالہ …
- منفی شبیہ یا معاندانہ کارروائیاں جو دوسروں کیلئے توہین آمیز ہو بحوالہ …

نسل، رنگ، قومیت، مذہب، قومی نژاد، جنس، جنسی شناخت، جنسی اظہار، جنسیت، یا معذوری۔

اگر آپ سمجھتے ہیں کہ کسی طالب علم نے آپ کو ہراساں کیا یا آپ کے ساتھ امتیاز برتا ہے یا آپ نے ایسے کسی واقعے کو دیکھا ہے تو آپ کو کیا کرنا چاہئے؟

ایسے طلبا کو جو سمجھتے ہیں کہ دوسرے طالب علم نے ان کے ساتھ غنڈہ گردی اور دھمکی آمیز برتاؤ کیا ہے، اور ان تمام طلبا کو، جنھیں ایسے کسی برتاؤ کی معلومات ہے، انہیں فوری طور پر اس واقعے کی اطلاع دینی چاہئے۔

- امتیاز اور ایذارسانی سے متعلق نالشیں تحریری یا زبانی طور پر اسکول کے عملے کے اس فرد سے کی جاسکتی ہے جن کا نام آپ کے اسکول کے **ہر ایک کیلئے احترام** والے اشتہاروں پر لکھا ہے جو پورے اسکول میں آویزاں ہیں یا اسکول کے عملے کے پاس موجود ہیں۔
- واقعہ (واقعات) ہونے کے بعد جتنی جلدی ممکن ہو نالش کیا جانا ضروری ہے تاکہ مؤثر پر اس کی تفتیش ہوسکے اور اسے حل کیا جاسکے۔
- عملے کے اراکین طالب علم کی نالشوں کی اطلاع اسکول کے موزوں نگراں کو دیں گے۔
- عملے کے وہ اراکین، جنھیں ہراساں کن یا امتیازی برتاؤ نظر آتا ہے، اس قسم کے واقعے کی اطلاع موزوں نگراں کو بھی دیں گے۔ عملے ایسے برتاؤ کو روکنے کیلئے موزوں مداخلتی کارروائی کریں گے۔

براہِ کرم طلبا کے ذریعہ طلبا کو ہراساں کیے جانے یا امتیازی برتاؤ سے متعلق ہر قسم کی نالش کیلئے اپنے مامور کردہ اسکولی عملے کیلئے، ہر ایک کیلئے احترام کے اشتہارات دیکھیں جو آپ کے پورے اسکول میں آویزاں ہے۔